بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالۃالمعاونۃ (کتابِ معاونت)

فہرست

	صفحہ نمبر
☆۔حرفِ عجز و دعا از: مترجم: سیّد حامد یزدانی	
☆۔مقدمہ کتابِ معاونت از: حضرت مولانا حدادؒ	۱
۱۔بابِ یقین	۷
۲۔بابِ نیّت	۱۰
۳۔بابِ مراقبہ	۱۳
۴۔بابِ باطن و ظاہر	۱۶
۵۔بابِ اوراد و وظائف	۱۷
۶۔بابِ تلاوتِ قرآن پاک	۲۴
۷۔بابِ حصولِ علم	۲۶
۸۔بابِ ذکر	۲۷
۹۔بابِ تفکر	۳۱
۱۰۔بابِ اتباعِ کتاب وسنّت	۳۹
۱۱۔بابِ عقیدہ	۴۳
۱۲۔بابِ دینی فرائض	۴۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد اللہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علیٰ رسولہ الکریم و آلہ و صحبہ اجمعین

حرفِ عجز و دُعا

ہم ہمیشہ سے سنتے آئے تھے کہ کلام الامام، امام الکلام ہوتا ہے۔مگر اس محاورے کی حقانیت گزشتہ دنوں تب آشکار ہوئی جب میں نے قطب الارشاد، حداد القلوب، عارف باللہ حضرت سیدنا و مولانا امام عبداللہ بن علوی بن محمد الحدادؒ کی پُر تاثیر عربی تالیف "رسالہ المعاونۃ و مظاھرۃ والموازرہ للراغبین من المومنین فی سلوک طریق الآخرہ" سے جناب مصطفی البدوی کے انگریزی ترجمہ کی مدد سے استفادہ کرنے کا آغاز کیا۔ایقان و ایمان اور عبادت و معرفت کے علمی جواہر سے آراستہ اس تالیفِ لطیف کے حوالہ سے نیّت یہ تھی کہ ظاہری و باطنی علوم کے اس خزانے کو اردو زبان میں ترجمہ کیا جائے تاکہ اردو دُنیا بھی اس عظیم امامِ وقت کے عظیم تر خیالات وارشادات سے مستفیض ہو سکے۔

زیرِ نظر ترجمہ کے محرک اُستاد محترم صدیق عثمان نور محمد صاحب کی طرف سے مجھے جو عربی نسخہ عطا ہوا اسے دارِ احیاء الکتب العربیہ مصر نے ۱۳۷۹ھ (۱۹۶۰ء) میں زیورِ طبع سے آراستہ کیا تھا جبکہ اس کا انگریزی ترجمہ The Book of Assistance کے نام سے پہلی بار ۱۹۸۹ء میں انگلینڈ سے چھپا تھا۔کتاب کا نام اور پھر اس کا پہلا ہی صفحہ، جس کا آغاز پروردگار کے اسمِ ذات اللہ سے ہوتا ہے، قاری کے قلب و روح کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے اور پھر "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھتے ہوئے گویا وہ ایک پُر عزیمت عالمِ دین اور ایک شفیق مرشدِ کامل کے حلقۂ مجلس میں روحانی طور پر شامل ہو جاتا ہے۔پھر تو بس نگاہِ قلب کُھلی رکھنے کی ضرورت ہے؛ یقین و ایمان کی گہرائیوں سے لے کر ذکر و فکر کی پہنائیوں تک، اسرارِ ربِ کائنات سے لے کر مراقبہ و اوراد کے ثمرات تک، ارادہ و نیت کی راہداریوں سے لے کر عبادات کی کیاریوں تک، اتباعِ کتاب سنّت کی اہمیت سے لے کر ارتباطِ علم و عمل کی فضیلت تک کتنے ہی باب یکے بعد دیگرے کھلتے چلے جاتے ہیں اور افقِ ادراک پر ذوق و شوق کے کتنے ہی رنگارنگ دریچے وا ہوتے چلے جاتے ہیں۔

زمان و مکاں کی قید سے آزاد ایک پاکیزہ ابدی زندگی کی دعوت دیتی قطبِ عالم حضرت مولانا حدادؒ کی یہ

تحریریں جامعیت اور بلاغت کا ایک ایسا شاہکار ہیں کہ جس کی روشنی کی چکا چوند سے علمِ زمانہ کی آنکھیں چندھیائی جاتی ہیں۔ یہ اردو زبان کا خصوصی اعزاز ہے کہ اس کے تخلیقی جھرمٹ میں حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالیؒ، غوث الثقلین سیّد عبدالقادر جیلانیؒ، شیخِ کبیر حضرت محی الدین ابن عربیؒ، حضرت سیّد علی ہجویری داتا گنج بخشؒ، حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، امام ابن ہجر عسقلانیؒ، علامہ جلال الدین رومیؒ، حضرت شیخ سعدیؒ، حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ، بابا فرید الدین گنج شکرؒ، حضرت امامِ ربانی مجدد الفِ ثانیؒ، اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت احمد رضا خانؒ اور علامہ یوسف نبہانیؒ جیسے علمائے دین اور مشائخِ عظام کی مقتدر مترجمہ تصنیفات کے ساتھ اب ایک اور امامِ وقت کی شاندار تالیف شامل ہونے جا رہی ہے۔ امید ہے کہ اردو قارئین اس سے خوب استفادہ کریں گے۔

حداد القلوب، عارف باللہ سیّدنا و مولانا امام الحدادؒ بجا طور پر شانِ یمن ہیں۔ ان کے جدِّ مکرم مہاجر الی اللہ حضرت سیّد احمد بن عیسیٰ بن محمد بن علی بن امام جعفر صادق ؓ چوتھی صدی ہجری کے اوائل میں عراق سے ہجرت کر کے یمن کے علاقہ 'حضرموت' میں سکونت پزیر ہو گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نورانی لڑی سے منسلک اس عظیم روحانی ہستی کی اولاد کو بھی ایسی ان مول برکتوں سے نوازا کہ ان میں سے کتنے ہی افراد نے بہ حیثیتِ عابد و عالم نام کمایا اور اپنے تقویٰ و اخلاق سے محبین کے دلوں پر راج کیا اور اتباعِ قرآن و سنّت اور دینی علم و ادب کی بنیادوں پر روحانیت میں طریقۂ علویہ کا اجراء کیا جس کے ذریعے شائقینِ راہِ ہدایت کے لئے معرفتِ الٰہی کی ایک ایسی شاندار شاہراہ قائم کر دکھائی جس پر حضرت امام الحبیب احمد مشہور بن طٰہٰ الحدادؒ جیسی عظیم ہستیاں اب سنگِ میل کی طرح سالکین کی راہ نُما ہیں۔ الحمدللہ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی توفیق سے کتاب کے تعارف کے علاوہ جو بارہ ابواب تا حال ترجمہ کے قالب میں ڈھل سکے ہیں ان کا سرسری مطالعہ ہی ہم پر مولانا حدادؒ کے علمی و روحانی مرتبے کو ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ علم و عرفان کا ایک بحرِ بے کنار ہے جس کے فیض کی موجیں ہمارے وجدان کو حقیقی زندگی کے لمس سے آشنا کرتی ہیں۔ قرآن و حدیث اور آثارِ اہلِ بیتؓ و صحابہؓ اور اطوارِ صوفیاءؒ پر انہیں اتنا عبور حاصل ہے کہ ایک ایک صفحہ مستند حوالوں کی قوسِ قزح اپنے آنچل میں سمیٹے ہوئے ہے۔ مثال کے طور پر ''تفکر'' پر ان کے محض ایک باب میں قرآن پاک کے کم و بیش ۲۶ حوالے موجود ہیں۔

احادیث و تاریخ کے حوالہ جات ان کے علاوہ ہیں۔ حضرت مولانا حدادؒ کی تحریروں کا کمال یہ ہے کہ وہ دقیق موضوعات اور کثیر علمی حوالہ جات کے باوصف بڑی آسانی سے ایک عام قاری کے دل میں بھی اُتر جاتی ہیں۔ یوں حضرت مولانا حدادؒ کسی بلند و بانگ دعویٰ کا اعلان کئے بغیر اور کسی اختلافی بحث میں الجھے اور الجھائے بغیر انتہائی دل کش اور آسان پیرائے میں اپنے پیغام کی سچائی ثابت کر دیتے ہیں۔ سبحان اللہ! ؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

یہاں اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ ترجمہ کرتے ہوئے جہاں ممکنہ قارئین کی استعداد کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے وہاں اس امر کو بھی یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ سلاست کی سہولت عظیم امامؒ کی تحریر میں موجود روایتی عظمت و شان کو متاثر نہ کرے۔ ہاں اس ترجمہ کا ایک حُسن یہ ضرور ہے کہ اس میں جو قرآنی آیات بہ طور حوالہ استعمال ہوئی ہیں ان کا اردو ترجمہ اعلیٰ حضرت احمد رضا خان صاحبؒ کے ہردلعزیز ترجمے ''کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن'' سے لیا گیا ہے۔

شیخِ کامل مولانا حدادؒ کی مبارک تصنیف کے ۱۲ ابواب کے اردو ترجمے کا تحفہ ''کتابِ معاونت و حمایت و ترغیب برائے سالکینِ راہِ اُخروی'' کے نام سے ان کے عرس مبارک (ذیقعدہ۔ ۱۴۳۵ھ) کے موقع پر پیشِ خدمت کیا جا رہا ہے۔ دعا گو ہوں کہ اس کا مطالعہ کرنے والے اور اس سے استفادہ کرنے والے سبھی خوش قسمت احباب اس کی خصوصی برکات سے بہرہ مند ہوں۔ (آمین)

اس موقع پر یہ دعا بھی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ قبلہ پیر و مرشد حضرت میاں محمد حنفی سیفی ماتریدی نقشبندی صاحب کے درجات بلند فرمائے جن کی نگاہِ اثر آشنا نے عاجز کو شعورِ مقصدِ حیات کے ساتھ ساتھ دینی و روحانی علم کے حصول کا شوق بھی عطا فرمایا۔

پروردگارِ عالمین میرے نانا جی سیّد شریف شاہ گیلانی صاحبؒ، دادا جان سیّد بہاول شاہ گیلانی صاحبؒ اور والد گرامی سیّد عبدالرشید یزدانی جالندھری صاحبؒ کو جنت میں اپنے قرب سے سرافراز فرمائے اور میری والدہ صاحبہ کو صحتِ کاملہ کی دولت سے نوازے جن کی دعائیں ہمیشہ میرے سر پر سایہ فگن رہی ہیں۔

دعا ہے کہ مولا کریم اُستادِ محترم صدیق عثمان نور محمد صاحب کو خصوصی برکات اور دین و دنیا کی خیرِ کثیر سے نوازے جن کی کرم فرمائی اور حوصلہ افزائی میرے شوق کے پودے کو پروان چڑھانے میں ہر وقت اور ہر انداز میں پیش پیش رہتی ہیں۔ اللہ کریم، استاد صاحب کے اہلِ خانہ اوران کے حلقۂ درس وذکر میں شامل سبھی اہلِ دل احباب پر اپنی نگاہِ رحمت و کرم رکھے (آمین)

ربِ داور عاجز کے اہلِ خانہ اور اقرباء کو بھی دین و عافیت کی دائمی پناہ میں رکھے، اور اپنے پیارے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے وسیلۂ پُرنور سے میری اس کوشش کو قبول و منظور فرماتے ہوئے ترجمے کے بقیہ کام کو جلد مکمل کرنے کی سعادت بخشے اور فکر و حرف میں برکت عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

مع سلام و نیاز

سیّد حامدؔ یزدانی

(ٹورانٹو۔ ذیقعدہ ۱۴۳۵ھ۔ ستمبر ۲۰۱۴ء)